برفانی چیتے کے بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ دونوں نراور مادہ چیتوں نے حملہ کر دیا۔لوگ نہتے تھے، چند ایک کو چیتوں نے چیر پھاڑ ڈالا اور باقی جان بچانے میں کامیاب ہو گئے۔لوگوں نے لھا کی ناراضگی اور آفت سماوی جان کر چڑھاوے اور نذرانے پیش کیے۔گوپی چند اور ساتھیوں کو راجہ چاتھم کے حوالے کیا۔جنہوں نے انہیں ضروری پوچھ گچھ کے بعد آزاد کر دیا۔شگر میں بھی ناکامی کے بعد وہ سکردو چلے گئے۔سکردو کے مضافات میں کھیپ چونگ (موجودہ حسین آباد) میں مقیم ہوئے۔اس نے لاما کا لبادہ پہن رکھا تھا لہذا کافی احترام ملا۔یہاں آکر انہوں نے ہندوستان کے مختلف مندروں کے ساتھ رابطہ قائم کیا۔بھیم سین میں ان کے عزیزوں اور رشتہ داروں کو بھی خبر ہوگئی۔لہذا اسکے بھائی پنڈت رام چند اور بہن شنکتلا کے ساتھ چند راجپوت روانہ ہوئے۔ایک مہینہ تک وادی ہمالیہ اور قراقرم کی بھول بھلیوں میں گھومنے پھرنے کے بعد بالآخر وہ ان تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔

اس زمانے میں لھاسہ کے بڑے لاما ایشے ڈوبا کو خبر ہوگئی کہ چند ہندو پنڈت اور پروہت بدھ عقائد کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔لہذا حفظ ماتقدم کے طور پر سکردو کے گونپے میں اطلاع بھیجی۔یہ اطلاع گوپی چند کے ہاں پہنچی جو جستون کے نام سے لاما بن بیٹھا تھا۔اس نے کمال ہوشیاری سے معاملہ ٹال دیا۔کچھ عرصہ آرام سے گزر گیا۔مگر برہمنی ذہنیت انہیں سکون سے بیٹھنے کہاں دیتی۔در پردہ ہندومت کی تبلیغ پھر سے شروع ہوگئی۔گوپی چند نے اپنی بہن کے ذریعے راجہ اسکردو تک رسائی حاصل کر لی۔اب رام چند راجہ کے مصاحبوں میں شمار ہونے لگا۔ایک وقت ایسا بھی آیا کہ راجہ کے مشیر نیگزن کے ساتھ اس کے مراسم بڑھ گئے۔معاملہ شادی پر منتج ہوا۔

مولوی قطب رقمطراز ہے کہ شنکتلا کی شادی نیگزن کے بیٹے سے ہوئی۔اور لکھتے ہیں کہ لاما گیال سیوانگ کو کشف ہوا کہ بلتی یول (بلتستان) میں بدھ عقائد کے خلاف سازشیں ہو رہی ہیں۔اس لیے گیال سیوانگ نے ولی عہد رگیالفولداخ چھوغو غسفرول کو اسکردو روانہ کیا۔یہ ایک تندخو نوجوان تھا۔اس نے راجہ سکردو کو دھونس دھمکیوں سے مرعوب کرنا چاہا۔زیرک راجہ بڑا ضدی شخص تھا، اس نے اپنی ہتک اور توہین سمجھ کر چھوغو غسفرول کو زندان میں ڈال دیا۔گوپی چند اور یشپال چاہتے تھے کہ زندگی کے آخری دن اپنے دیس میں گزاریں لیکن حالات ایسے بنے کہ وہ جانے سے عاجز رہے۔

❁❁❁❁❁❁

حاضر عالم اسلامی۔ (آخری قسط)

عراق تاریخ کے دریچوں سے

عبدالرحیم روزی

1-7-05 علی جمعہ مفتی اعظم مصر: ''عراق پر امریکی واتحادی قبضے کے خلاف جہاد ہر مسلمان پر فرض ہے''۔ (غزوہ)

4-7-05 صدر بش نے عراقی وزیر اعظم ڈاکٹر جعفری کی اس اپیل کو مسترد کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ امریکہ اپنی افواج واپس لے جائے اور اس کے بدلے میں اسلامی وعربی فوج لائی جائے۔ (الفرقان عدد 350)

تنظیم علمائے اہل سنت (عراق) نے شیعہ فرقے کے افراد کے قتل کو حرام قرار دیتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انسانی تحفظ اور مساجد کو زیادتیوں کا نشانہ بنانے کے سلسلے کو روکنے میں حتمی کردار ادا کرے۔ (الفرقان عدد 350)

11-7-05 مصری سفیر اسامہ شریف کو عراق میں ارتداد کے الزام میں قتل کیا گیا۔ جبکہ پاکستانی اور بحرینی سفیروں کو تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ یاد رہے کہ امریکہ اپنے حلیف اسلامی ممالک کو فتنہ وجنگ میں مبتلا عراق میں سفراء بھیجنے پر مجبور کرتا ہے۔ (الفرقان عدد 351)

جمہوریہ عراق میں مصری سفیر کا المناک قتل اور غارتگری حرام اور قابل مذمت ہے۔ (مفتی اعظم مملکت سعودیہ عربیۃ الشیخ عبدالعزیز آل الشیخ، رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل عبداللہ الترکی اور سیکرٹری جنرل اسلامی کانفرنس پروفیسر اکمل الدین اوغلو کے بیانات)

18-7-05 نئے عراقی دستور کے مطابق ملک کا نیا نام ''متحدہ جمہوریہ عراق'' ہوگا۔ (الفرقان 352)

علمائے ازہر شریف: عراقی حکومت عراق میں مقتول مصری سفیر اسامہ شریف کے خاندان کو شرعی دیت 4250 گرام سونا (500000 جنیہ مصری) ادا کرے۔ (البیان 05-7-3)

عراق کی درسی کتابوں میں بڑی تبدیلیاں لائی جائیں گی۔ مثلاً ''عراق ایران جنگ کا آغاز عراق نے کیا۔ یہ جنگ بلا نتیجہ تھی اور یہ سابقہ حکومت کی سنگین غلطیوں میں سے ایک ہے۔ خلفائے راشدین کی شہادتوں میں فارسیوں کا کوئی عمل دخل نہیں۔'' تاریخ اور اسلامی تربیتی نصابوں میں صدر خاندان کو داخل کیا جائے گا۔ (البیان 215)

8-8-05 امریکی جنرل: ہم عراق میں مجاہدین سے چومکھی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ہمارا دشمن نہایت ہی سمجھدار اور جنگ سے

سیکھنے والا ہے۔

صدر بش: افغانستان اور عراق میں آہنی عزم رکھنے والے سرفروش دشمنوں کا سامنا ہے۔ (غزوہ)

10-8-05 سابق امریکی وزیر خارجہ کولن پاول: میں نے عراق جنگ کی حمایت میں اقوام متحدہ میں جو تقریر کی تھی وہ ریکارڈ پر ایک داغ ہے، جس کا مجھے ہمیشہ افسوس رہے گا۔ تقریر سے پانچ روز قبل سی۔ آئی۔ اے ہیڈ کوارٹر میں رپورٹوں کا مطالعہ کیا، لیکن عہدیداروں نے غلط معلومات فراہم کیں۔

پاول نے فروری 2003 میں سلامتی کونسل میں صدام حسین کے پاس بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی موجودگی کا دعویٰ ثابت کرنے کی کوشش میں جاسوسی سیارے سے اتاری گئی ٹرکوں کی تصاویر بھی پیش کی تھیں۔ اور انہیں کیمیاوی ہتھیاروں کی موبائل لیبارٹریاں قرار دیا تھا۔ (نوائے وقت)

22-8-05 C.N.N اور U.S.A Today کے عوامی سروے کے مطابق 58% امریکیوں کا خیال ہے کہ امریکہ ہرگز عراق پر فتح حاصل نہیں کر سکتا، نہ ہی وہ عراق میں جمہوریت بحال کرا سکتا ہے۔ 51% رائے دہندگان نے کہا کہ صدر بش کی انتظامیہ نے امریکی عوام کو عراق میں تباہ کن اسلحہ کے وجود کی خبریں دے کر سخت تاریکی میں رکھا۔ (الفرقان 357)

28-8-05 طویل بحث و مباحثے کے بعد آئین کا ایک مسودہ پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا جس کے اہم نکات یہ ہیں: عراق ایک وفاقی جمہوریہ ہے یہ ایک کثیر القومی اور کثیر التہذیب ملک ہے جو کہ اسلامی دنیا کا حصہ ہے۔ عربی اور کرد سرکاری زبانیں ہیں۔ اسلام ریاست کا مذہب اور قانون سازی کا سرچشمہ ہے۔ آئین کی منظوری کے ساتھ ہی کردستان کے علاقے کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ پارلیمنٹ 4 سال کیلئے منتخب کی جائے گی۔ اس میں 25 نشستیں خواتین کیلئے مخصوص ہوں گی۔ وفاقی انتظامیہ کا سربراہ مملکت کا صدر ہے۔ صدام کی بعث پارٹی پر پابندی لگائی جاتی ہے۔ (نوائے وقت 05-9-7، الفرقان 360)

5-9-05 بغداد میں امام موسیٰ کاظم کے مقبرے کے قریب دریائے دجلہ کے پل پر بھگدڑ مچ جانے سے ایک ہزار افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے۔ یہ لوگ امام موصوف کی برسی کے جلوس میں گزر رہے تھے۔ (نوائے صوفیہ۔ 5 ستمبر)

اس سانحے پر ڈاکٹر جعفری نے تین دن سوگ منانے کا اعلان کیا۔ (الفرقان 359)

U.S.A نے ابوغریب ٹارچر سیل کے بے گناہ مسلمانوں پر لرزہ خیز مظالم توڑنے کے مناظر کی فلموں اور ویڈیو کیسٹوں پر پابندی عائد کر دی۔ (الفرقان 359)

اخبار لاس اینجلس ٹائم اور واشنگٹن پوسٹ: امریکہ کی خفیہ ایجنسی C.I.A نے لاکھوں ڈالر خرچ کر کے عراق کے اندر "عقارب" نام سے سابقہ حکومت کے خلاف ایسے عناصر اور تنظیم کی بنیاد ڈالی ہے۔ جس کو عراق میں وسیع پیمانے پر تخریب کار باغی اور سرکش طبقہ پیدا کر کے سابقہ حکومت کے خلاف کارروائی کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ (غزوہ)

9-9-05 ملائیشیا کے سابق وزیراعظم ڈاکٹر مہاتیر محمد نے کوالالمپور میں انسانی حقوق کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا: "عراق کے سابق صدر صدام حسین سے کہیں بڑھ کر اتحادی حکومتوں کی پالیسیوں نے عراقیوں کو موت کے گھاٹ اتارا ہے۔ 2003ء میں عراق پر اقوام متحدہ کی پابندیوں کے باعث 5 لاکھ عراقی بچے ہلاک ہو گئے، اس وقت انسانی حقوق کے ادارے کہاں گئے ہوئے تھے؟! برطانیہ اور امریکہ نے بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرتے ہوئے غلط اطلاعات کو بنیاد بنا کر عراق پر حملہ کر دیا۔ (نوائے وقت 10 ستمبر)

25-9-05 امریکہ، برطانیہ، فرانس، روم، کوپن ہیگن وغیرہ میں لاکھوں افراد نے عراق جنگ کے خلاف مارچ کیا، نعرے بازی کی اور فوری طور پر فوجیں واپس بلا لینے کا مطالبہ کیا۔ امریکی مظاہرین نے 50 گھنٹے کی مسافت طے کر کے مظاہروں میں شرکت کی۔ (نوائے وقت)

26-9-05 سعودی وزیر خارجہ سعود الفیصل، اردن کے شاہ عبداللہ ثانی، عراق کے سابق وزیر دفاع حازم شعلان کے بیانات: عراق میں امریکی سیاست نے گروہی تقسیم گہری کر دی ہے بلکہ عملاً عراق کو ایران کے حوالے کیا ہے۔ اس نوراکشتی میں امریکہ ہر طرح کا تعاون کر رہا ہے۔ (الفرقان: 362، مجلة السياسة 13232)

26-9-05 بصرہ کی پولیس بازاروں میں داخل ہو کر صحابہ کرامؓ کے خلاف مغلظات بکنے لگی۔ نیز مدرسہ حسن بصریؒ میں گھس کر طلباء کو پکڑ کر ساتھ لے گئی۔ (الفرقان: 362، مجلة السياسة 13232)

3-10-05 سابق امریکی وزیر خارجہ میڈلین اولبرائیٹ نے صدر بش کو انتباہی مراسلہ بھیجا کہ: عراق میں تاریک ایام امریکیوں کے منتظر ہیں۔ امریکہ اپنی افواج وہاں سے بلا لے۔ اس منحوس جنگ نے عالم اسلام کے بہت سے ممالک کو امریکہ کا دشمن بنایا ہے۔ (الفرقان 363)

10-10-05 عراقی صدر جلال طالبانی: وزیراعظم ابراہیم جعفری اس معاہدے پر عملدرآمد نہیں کر رہا جو ایک عبوری حکومت تشکیل دینے کے سلسلے میں طے ہو چکا ہے اور وہ یک طرفہ فیصلے کر کے قوانین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ (الفرقان: 364)

17-10-05 وزیراعظم جعفری اوراس کی حکومت نے عرب لیگ کی امن بحال کرنے کی کوششوں کومسترد کر دیا۔انہوں نے اس ضمن میں عراق میں عرب فوج بھیجنے اور مسلم گروپوں کے درمیان مصالحت کرانے کی پیشکش کی تھی۔(الفرقان 365)

11-11-05 عرفان صدیقی:''عراق میں سرگرم امریکی فوجی خود اپنے ہمراہ آنے والی خواتین کی عصمت دری کر چکے ہیں۔ابوغریب جیل میں عراقی مجاہدین اور قیدیوں کے گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹنے میں شریک اوران مظالم کی تصویریں بنانے والی خاتون لینڈی انگلینڈ بغیر شادی کے ایک امریکی سارجنٹ کا بچہ آغوش میں لیے پھرتی ہے۔(نوائے وقت)

4-12-05 سرور منیر راؤ: عراق کے معزول صدر صدام حسین کے خلاف مقدمے کی سماعت 5 دسمبر کو ہوگی۔ہیرو یو یونیورسٹی یروشلم کے پروفیسر مارٹن کریولڈ کے مضمون کے مطابق عراق جنگ گزشتہ دو ہزار سالوں میں ہونے والی سب سے بڑی Foolish War ''بے وقوفانہ جنگ'' ہے۔اس جنگ سے امریکہ ''نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن'' کے مخمصے میں پڑا ہے۔اگر وہ عراق میں رہے تب بھی وہ مصیبت میں گرفتار رہے گا اور نکل جائے تب بھی اسے جنگ کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔(نوائے وقت،ادارتی صفحہ)

4-12-05 میری لینڈ یونیورسٹی کی طرف سے 6 عرب ممالک میں کرائے گئے سروے کے مطابق 6% کے مقابلے میں 81% لوگوں کی رائے یہ ہے کہ عراق جنگ کے باعث امن وامان میں کمی اور دہشت گردی میں اضافہ ہوا ہے 76% کی رائے میں امریکہ نے عراقی تیل پر کنٹرول حاصل کرنے کیلئے عراق پر جنگ مسلط کردی ہے۔

اسی سروے کے ایک اور سوال پر کہ کون سا ملک سپر پاور کا کردار ادا کرے گا۔تو 21% نے فرانس 13% نے چین 10% نے پاکستان اور 6% نے امریکہ کے حق میں رائے دی۔(نوائے وقت)

13-12-05 عراق کے پارلیمانی الیکشن کے لیے ہسپتالوں،فوجی کیمپوں،جیلوں اور بیرون ملک ووٹنگ شروع۔پرتشدد واقعات میں 10 ہلاک اور 4 ایرانی اغواء۔ادھر عراقی بعث پارٹی کے مزاحمت کاروں نے اپنی پالیسی تبدیل کرتے ہوئے سنی عربوں کو جنوری میں ہونے والے انتخابات میں شرکت کرنے پر زور دیا۔(نوائے وقت)

15-12-05 عراق میں 275 پارلیمانی نشستوں کیلئے پولنگ ہوئی۔

امریکی وزیر خارجہ: دنیا صدام حسین کے ٹرائل کیس میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہی اور نہ ہی صدام حسین کو کیفر کردار تک پہنچانے میں بین الاقوامی دنیا ہماری مدد کررہی ہے۔(نوائے وقت)